پریشان کن سوالات کا جواب مل جاتا ہے۔ ایسی کتابوں کو ہمارے ساتھی سبقاً سبقاً پڑھیں۔

ناشر سے یہ عرض کرتے کو جی چاہتا ہے کہ قرآن و حدیث اور ان کے منتخب مجموعوں اور ترجموں کی اشاعت کا زیادہ بہتر انتظام ہونا چاہیے۔ کیونکہ پبلیکیشنز کا وجود ہی اس مقصد سے ہے کہ دین کی بنیادی تعلیمات خوبصورت شکل میں آئیں اور مقبول ہوں۔

اسلام میں معاشی مساوات | رانا صابر نظامی - ناشر: ادارہ تفہیم الاسلام، قذافی مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۰۰ قیمت: ۲۶/- روپے

مؤلف نے یہ کتاب سرمایہ داری اور غربا کو بدحال رکھنے والے نظام کے خلاف بڑے جذبے سے لکھی ہے۔ ان کو بخوبی اندازہ ہوگا کہ ہمارا پورا معاشرہ سرمایہ داری اور وڈیرہ ازم کی اونچی اونچی دیواروں سے بنے ہوئے اقتصادی جیل میں بند ہے جس کے داخلی دروازے پر سیاست دانوں کی آڑ میں بیوروکریسی برقرار بنی ہوئی ہے۔ اور جب کوئی پیچیدگی رونما ہوتی ہے تو وہ مارشل لا کو بلا لیتی ہے۔ چالیس سال سے ہمارے اقتصادی جیل کی کڑی حفاظت کی جا رہی ہے۔ ظاہر بات ہے کہ اہل دولت غریبوں اور محنت کشوں کو سواری بنائیں گے اور غریب پسیں گے۔

رانا صابر نظامی کی میں تحسین کرتا ہوں کہ اس خوفناک نظام ظلم کے خلاف ردِ عمل میں پڑ کر صابر نظامی کسی غلط نظریہ کی راہ پر نہیں پڑے بلکہ اسلام ہی کو سرچشمہ ہدایت بنا کر سوچا۔ اکثر جگہ ان کے اطلاقات درست ہیں، کہیں کہیں اخلاص کے باوجود ان کے جادہ فکر میں پیچ و خم آئے ہیں۔ ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مسئلہ کی سنگینی، کھنگی اور آدم کُشی کے ساتھ ساتھ اہل فکر اور علماء کی اس کے متعلق کم توجہی نے رانا صاحب میں سیاسی اسٹیج کا سا جوشیلا اندازِ بیان پیدا کر دیا ہے۔

ایک دلچسپ اور مفید کوشش یہ کہ رانا صاحب نے اقبالؒ، سید قطب شہید، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور غلام احمد پرویز کے معاشی نظریات اور ان کی تحریروں کی نوٹ لقول کو شامل کتاب کر کے اپنے کیس کو مضبوط کیا ہے۔